سوال

(127)ایک عورت کو ہر مہینےچھ دن حیض آیا کرتا تھا پھر اس کو مسلسل خون آنے لگا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو ہر مہینہ کے شروع میں چھ دن حیض آتا تھا پھر اس کو مسلسل خون آنے لگا اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ عورت جس کو ہر ماہ کے شروع میں چھ دن حیض آتا تھا اور اس پر مسلسل خون طاری ہو گیا اس پر لازم ہے کہ وہ ہر ماہ کے شروع میں چھ دن بیٹھے اور اس پر ان چھ دنوں میں حیض کے احکام لاگو ہوں گے اور جو ایام اس کے علاوہ ہیں وہ استحاضہ کے ایام شمار ہوں گے لہٰذا ان میں عورت غسل کر کے نماز ادا کرے گی اور ان زائد ایام کے خون کی کوئی پرواہ نہیں کرے گی کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ابی حبیش نے عرض کیا : اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! میں مستحاضہ ہوتی ہوں اور پاک نہیں ہوتی تو کیا میں نماز چھوڑ دوں ؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

"لا، إنَّ ذٰلِکَ عِرقٌ، وَلکن دَعِی الصلاۃَ قدرَ الأیامِ، التی کُنتِ تَحِیضِینَ فِیھا، ثُمَّ اغتَسِلِی وَصَلِّی".[1]

"نہیں بلا شبہ یہ تو رگ کا خون ہے لیکن تم ان ایام میں نمازیں چھوڑو جن میں تم حائضہ ہوا کرتی تھی پھر غسل کر کے نماز ادا کرو۔" (اس روایت کو بخاری نے بیان کیا ہے)

اور مسلم میں یہ روایت یوں مروی ہے کہ بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہا :

"امکُثِی قدرَ مَا کَانَت تَحبِسُکِ حَیضَتُکِ ثُمَّ اغتَسِلِی".[2]

"تم اتنی مدت ہی رکی رہو جتنی مدت تجھے تیرا حیض روکتا تھا پھر غسل کرو اور نماز ادا کرو۔" (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (319)

[2]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (334)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 149

محدث فتویٰ